{ دوزخ کے احاطے سے چھینا گیا}

{دیباچہ}

تھی یہ وجہ کی اس کیا غوروخوس بہت پر بات اس نے میں لکھتا کہانی اپنی میں کہ پہلے سے اس مجھے لیکن تھا چاہتا جانا بھول میں کہ جو گی جاے لے میں ماضی میرے مجھے کہانی میری کہ میری جو تھا سکتا رکھ نہیں دور کو خود سے تجربات معمولی غیر زندگی اپنی میں کہ ہوا احساس زندگی میں پریشانی اور امیدی نا طرح میری لوگ جو کہ ہے ضروری ہیں گزرتے کر ہو میں زندگی کروں بیان کہانی اپنی ساتھ کے ان میں .ہیں رہے کر بسر.

نہیں خلاصہ کا باتوں تمام کی زندگی اپنی نے میں چاہیئے ہونا مند فائدہ کیلئے دوسروں تجربہ میرا کتابچے اس .گا جاے بدل مطلب کا کتابچے اس سے کرنے بیان کا جن ہیں ایسی باتیں کچھ کیونکہ کیا پر طور حقیقی آپ اگر کہ ہوں رکھتا یقین پر بات اس میں .ہے دینا امید اور خوشی کو لوگوں مقصد کا غیر میں زندگی اپنی تو ہیں چاہتے دیکھنا تبدیلی بعد کے نے پڑھنے کو کتابچے میں زندگی اپنی کریں توقع کی آغاز سے نئے اور پیدائش نئی زندگی، نئی معمولی، ..

>>اٹھائں لطف سے پڑھنے کو کتابچے اس >>

{ دوزخ کے احاطے سے چھینا گیا}

ان چند صفحات کے ذریعے میں بتانا چاہتا ہوں کہ میری زندگی کیا تھی جب تک مجھے زندگی کے حقیقی معنوں اور سچائی تک رسائی حاصل نہ ہوئی.

ماضی میں دیکھنا آسان نہیں خاص طور پر جب آپکا ماضی درد ناک اور دکھوں سے بھرا ہو لیکن مجھے احساس ہوا کہ مجھے اپنی ماضی کا ذکر کرنا ضرور ہے تاکہ میں اپنی گواہی دوسروں تک پہنچا سکوں اور اس کا شکر کر سکوں جس نے میری زندگی بنائی.

کون اور کیا آپکی مدد کر سکتا ہے جب آپ کی زندگی ناامیدی اور پستگی سے دو چار ہے کوئی آپکی مدد نہیں کرتا جب آپکا غم اتنا بڑھ جائے کہ آپ چھٹکارا پانے کیلئے موت مانگنا شروع کر دیں. اکثر میں نے خود سے یہ سوال کیا کہ آخر کیوں میں اس دنیا میں آیا. اس دنیا میں غم کے ساتھ جینے کا میرا مقصد کیا ہے جب سے میں پیدا ہوا میں نے مایوسی اور ناکامی کا سامنا کیا اس بات کو سمجھتے سمجھتے بہت دیر ہوچکی تھی.

جیسے کہ کہا جاتا ہے کہ ہم خوش قسمت یا بد قسمت ستارے کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اور میرے لیے جواب ڈھونڈنا بہت آسان تھا کہ میری پیدائش دنیا کے بدقسمت ترین ستارے کے ساتھ ہوئی ہے.......

ہوی سے مرد ایسے ملاقات کی اس کہ تھا خیال بھی کا ماں میری طرح کی خواتین دیگر سی بہت گلدستے کے پھولوں اوقات اکثر یا کرتا انتظار سے تابی بے کا اس جو.تھا نہ مرتبہ ہم کا اس کہ جو آتا کر لوٹ کو گھر ساتھ کے.

انتہائی ایک شوہر میرا کہ گئ جان ماں میری جلد بہت اور تھا دور بہت سے حقیقت کچھ سب یہ لیکن گھر .تھا رہا جا ہوتا مشکل سے مشکل مزید گزارا ساتھ کے اس .ہے شخصیت جذباتی اور چین بے تھی کن مایوس اور دشوار بہت زندگی میں.

گھریلو مہینہ ہر دن ہر .تھے رہے جا نہیں طرف کی بہتری معاملات ساتھ ساتھ کے گزرنے وقت سکون ہم .گئے بن حصہ ایک کا زندگی مرہ روز دلشکنی اور ستم و ظلم .ہوتے پزیر وقوع جھگڑے میں گھر ہمارے کہ ہے یہ حقیقت اور پاتے کر حاصل سے مشکل با لمحات کے خوشی اور اطمینان و مسکراہٹ والی آنے نکھار کبھی پر چہروں ہمارے کہ جو تھی رہی جا کی نفرت سے دوسرے ایک تھے رہے بہہ پر رخسار ہمارے ساتھ کے تسلسل ایک آنسو .تھی جاتی دیکھی نہ.

یا چار میں وقت اس حالانکہ آئے سے اچانک میں یادوں کی ماضی میرے حقائق یہ بعد سالوں بہت
.تھا بچہ سا چھوٹا ایک کا سال پانچ

اپنی یا جاتا پیٹا مارا کو بچے کسی جب کیونکہ ہیں موجود یادیں وہی میں ذہن میرے بھی آج
اسے آہستہ آہستہ اور چھوڑتے نہیں کو اس عمر تمام جو ہیں مناظر ایسے یہ دیکھتا ہوتا تشدد پر ماں
کی مسائل نفسیاتی مختلف اور صدمات گہرے سے بہت جو ہیں جاتے لے طرف کی مایوسی ایسی
. ہوں بنے وجہ

کی جہنم) کو دور اس کے زندگی اپنی اور تھا پر عروج اپنے درد دکھ میرا میں عمر کی سال سات
وہ جب گزرتا سے پاس کے باپ اپنے سے غلطی کبھی میں اگر. ہوں دیتا نام کا(میں گزرگاہ پہلی
.تھا بناتا نشانہ کا تشدد باقاعدہ مجھے وہ ہوتا شکار کا دباؤ نفسیاتی

کیسے پاس کے باپ اپنے میں کہ کرتا سوال سے آپ اپنے وقت ہر میں .ملتا نہ سکون کبھی مجھے
وقت ہر میں نہیں یا بھی ہے وقت درست یہ کہ آیا ہوں سکتا کر بات کیسے سے اس .ہوں سکتا جا
اور ناراض پسند تنہا ایک میں بدن دن .پڑتا اثر برا بہت پر مجھ کا اس اور رہتا شکار کا الجھن
.تھا رہا جا بنتا لڑکا بےچین

پکڑ سے بالوں میرے مجھے سے انداز وحشیانہ نے باپ میرے جب گا رکھوں یاد ہمیشہ دن وہ میں
.دیا گرا طرح کی لوتھڑے پر زمین مجھے سے بےرحمی پھر اور اٹھایا اوپر مجھے .گھسیٹا کر

سے نفرت میں وقت اس اور تھا خوفزدہ طرح بری میں .تھے رہے بہہ مسلسل پر رخسار میرے آنسو
اپنا پر تکیہ میں کہ تھا درد ایسا میں سر میرے اور تھی چکی ژوٹ ہڈی کی ناک میری .تھا ہوا بھرا
.تھا سکتا رکھ نہیں سر

غور باپ، میرے" کہا اسے نے میں دیکھا میں آنکھوں کی باپ اپنے ہوئے کانپتے نے میں دن اس
.دونگا کر قتل کو آپ میں cتو جاونگا ہو کا برس 18 میں جب کہ ہوں کھاتا قسم میں سنو، سے

کوئی لیکن گئے گزر سال کئی .رہتے کرتے خوفزدہ وقت ہر مجھے وہ کہے نے میں جو الفاظ وہ
.رہا جاری عمل کا تشدد اور آئی نہ تبدیلی

کا اختتام کے تکلیف ہماری تو نکلی بھاگ کر لے کو بچوں تین سالہ9،8،4 اپنے ماں میری جب لیکن
.تھا دور پہلا

.کروں انتظام کا کھانے کچھ لیے اپنے کہ تھی کرنا ہمت مجھے سے تب لیکن

اور تھے ہوتے گھنٹے ہی 2 صرف پاس کے اس میں ہفتہ اور کرتی کام کا ستھرائی صفائی ماں میری
.تھا ہوتا نہ بھی کچھ کیلئے کھانے پاس ہمارے بیشتر و اکثر کہ تھے رہتے میں حالت کی اذیت اتنی ہم
لا پیسے کچھ کیلئے گھر تاکہ پڑتا کرنا کام گھنٹے کئی مجھے میں عمر چھوٹی کی سال 12/11
.سکتے کر گزارا اپنا ہم سے جس .سکوں

نہیں وقت آسان ایک یہ .تھا ہونا کامیاب مجھے اور تھا جفاکش ایک میں باوجود کے تکلیفوں تمام ان
اور نڈر، بہادر، ایک مجھے نے دور اس لیکن .تھا دور ہوا بھرا سے غموں اور ں آنسو بلکہ تھا
. .سکوں کما کچھ کیلئے والوں گھر اپنے میں تاکہ دیا بنا لڑکا محنتی

میں سے سوچ اسی چاہیے کرنا کام خاص ایک کوئی مجھے کہ سوچا نے میں تو ہوا بڑا میں جب
تیزی میں اس نے میں کرلی نوکری سیلزمین بطور میں کمپنی والی بنانے آلات سیکورٹی گھریلو،
.دی کر شروع لینی تنخواہ اچھی اور کی ترقی سے

ہونے درمیان کے سیلزمین اور کیا نمایا کو آپ اپنے سے میں ساتھیوں سیلزمین دیگر اپنے نے میں
.ہوا حکم کا کرنے سفر کا دنیا پوری سے طرف کی کمپنی مجھے پر جس .لیا جیت کو مقابلہ والے
کا کلاس میری یہ .کیا سفر کا ممالک خوبصورت جیسے دیگر اور سویزرلینڈ،سپین مراکو، نے میں
. تھا مرحلہ پہلا

جو باوجود کے اس .لگیں آنے میں آنگن میرے خوشیاں اور گئے ہوتے بہتر سے بہتر حالات کار آخر
سے تکلیفوں اور ،پریشانیوں غریبی ماضی میرا کیونکہ .تھا نہیں مطمئن سے اس میں تھا پاس میرے
کمپنی اسٹیٹ رئیل ایک نے میں پر جس .تھا ناکافی لیے میرے کچھ سب یہ لئے اس .تھا ہوا بھرا
.بنائی

قیمتی شدہ استعمال نے میں پھر .ہوگئی پیل ریل کی دولت اور .کی ترقی سے تیزی بڑی نے جس
اندازہ آپ .کیا کر شروع کام کا بیچنے کو فاونڈریز اور خریدنے وغیرہ سونا پر طور کے مثال دھاتیں
آپ میں کہ ہوگئی اتنی آمدنی میری اور لگی ملنے دولت کتنی مجھے سے کام اس کہ کرسکتے نہیں
.سکتا نہیں بتا کو

کیونکہ .پالی شہرت میں دنیا کی کاروبار اور لیا بنا میرترین کو آپ اپنے نے میں سے دولت تمام ان
جو تھا لیا کر حاصل کچھ سب وہ میں عمر سی چھوٹی نے میں اور تھا کا سال 20 میں صرف تو ابھی
.تھا چاہتا میں

.تھا کچھ بہت اور کشتی پول، سوئمنگ ایک میں جس گھر بڑا ایک کار، خوبصورت ایک پاس میرے
تو میں میں حقیقت .تھا رہا لے مزے کے زندگی اور تھا لیا کر حاصل کچھ سب سے دولت نے میں
کے آپ تو ہوگی دولت پاس کے آپ جب کہ ہیں جانتے بخوبی آپ .تھا رہا جا پر دروازے کے دوزخ
.ہونگے دوست اچھے بہت

قدم میں دنیا خوفناک ایک نے میں پھر .تھی ہوئی بھری سے دوستوں بھی زندگی میری طرح اسی
.تھی کی نہیں خواہش کبھی کی کرنے اختیار نے میں کو جس .رکھا

میرے اب .تھی رہی جا بڑھتی اندر میرے پیاس کی پانے کی کو خوشیوں اور شہرت حوس کی دولت لڑکیاں اور لڑکے نوجوان میں ان اور تھے والے کرنے زناکاری اور پرست جنس دوست کے اردگرد تھے والے کرنے استعمال منشیات اور نشہ

تک روز کئی کئی پارٹیاں کی نوشی شراب میں دوستوں .دی کر شروع نوشی شراب روزانہ نے میں گھر اپنے میں .تھا سکتا رہ خُوش میں سے جس ہے راستہ ایک یہی کہ تھا سمجھتا میں .رہتیں چلتی جوائن پارٹیاں مزید اور ہے کرنی بسر زندگی میری مجھے کر بھلا کو غم کہ لوٹتا سے خواہش اس .تھی کردی شروع دینی دستک کو دروازے کے جہنم نے میں .ہیں کرنی

پہلی ہماری منشیات آور نشہ اور شراب میں جس تھے میں کلب نائٹ رات ایک ہم کہ ہے یاد مجھے میرا ایک پر زمین تو دیکھا نے میں آئی آواز کی شور سے ایریا پارکنگ باہر اچانک .تھیں خواہش جس .تھا چکا ہو ہلاک سے وغیرہ ہیروئن پر طور کے مثال منشیات آور نشہ جو .تھا ہوا پڑا دوست کچھ لیے کے اس ہم اور تھا رہا مر سامنے ہمارے وہ.تھے کرسکتے نہیں کچھ ہم کیلئے زندگی کی .گیا توڑ دم دیکھتے ہی دیکھتے اور .تھے سکتے کر نہیں

نہ دل کو لگانے ہاتھ کو چیز بھی کسی میرا .تھا ہوگیا غمگین اور پریشان بہت میں بعد کے واقعہ اس اور تھا تنہا میں .تھا ہوچکا پریشان بہت دل میرا لیکن تھی چیز ہر پاس میرے کے تک یہاں .تھا چاہتا آپ یا تو ہوں رہے کر ڈرائیونگ پر روڈ لمبے کسی آپ جب .تھا پر واقعہ خوفناک اس ذہن میرا جارہے کی کس آپ کہ ہو جانتے آپ .گے کرو محسوس کیسا تو ہوں کررہے ڈرائیونگ ہی ڈرائیونگ .ہو

میں .تھے لمحات کے خوشی کم بہت لیکن تھے نہ لمحات اچھے لئیے میرے حالات یہ کے سال اس مقصد کچھ کو زندگی میری جو کروں کام نیا کچھ کہ تھا رہتا دیکھتا طرف کی چیز نئ کچھ ہمیشہ .دے

اس تو ملا سے محبوبہ اپنی میں جب گا لوں کر حاصل دن ایک کو چیز نئ اس میں کہ تھا یقین مجھے .ہوگیا دور شک میرا سے جس >وانیسا< دی آواز کو بچے ایک نے

میں .آتا گھر کر ہو فارغ سے کام میں جب ہوتا خوش بہت ہے کرنی ترقی مجھے کہ تھا سوچتا میں ناکامی اور غم پیچھے کے اس لیکن تھا چاہتا کرنا کام پر طور کے سفر ہم پیارے اور باپ ایک .تھے میں تنہائی دوست میرے اور تھا واقف سے زندگی دوسری میں لیکن . تھی ماجور

اس سے برا لمحہ کون سا ہوگا جب ایک دسمبر 1991کی رات کو میری محبوبہ مجھے چھوڑ کر کسی دوسرے شخص کے ساتھ جارہی تھی. یہ ایک میرے لئیے تکلیف دا لمحہ تھا. کچھ ہفتے پہلے جب وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئی تھی اور دوسرا یہ کہ مجھے زندگی کا کوئی تجربہ نہ تھا جب کہ میں اس میں مبتلا ہوچکا تھا.

یہ زندگی کے دن بہت غمگین اور تنہا گزار تھے.اس کے بعد آپ نیچے پڑھو گے کہ میں نے کیسے اپنے آپ کو ترقی کی طرف گامزن کیا.

میرا پہلا کاروبار جس میں میں نے بہت زیادہ ترقی اور زندگی میں تبدیلی حاصل کی تھی. اسی وقت میری رئیل اسٹیٹ کمپنی نے بہت برا رزلٹ دیا جس کو فروخت کرنے کے علاوہ میرے پاس کوئی اور آپشن نہ تھا. میرا تیسرا کام سونا اور قیمتی دھاتیں تھیں جو میں دوبارہ خریدنا چاہتا تھا جس سے میں نے شہرت حاصل کی تھی. لیکن کمپنی کے شیر ہولڈرز کی غلط کاریوں سے کمپنی خسارے میں تھی جن سے وہ گرفتار بھی ہوے اور جس سے ہر چیز بند ہوگئ تھی.

جو میرے سامنے حالات تھے خود کو میں کیسے ڈھونڈتا کیونکہ میں برباد ہوگیا اور کچھ بھی باقی نہیں بچا تھا. لیکن جیسا کہ میں اوپر کچھ بیان کر رہا، اس تھا تباہ کن اور غیر جانبدار صورتحال کے باوجود، میں کچھ بھی سمبھال پا نی رہا، سب کچھ ایک غیر معمولی اور غیر متوقع انداز میں بات کر رہا تھا.

ایک شام، میں اپنے گھر میں اکیلا تھا اور باہر برفباری ہورہی تھی. ایسے تشویشناک اور اداس حالت میں میرے آنسو میرے رخسار سے نیچے ٹپک رہے تھے. میں نے پہلے کبھی ایسے لمحات کا سامنا نہیں کیا تھا. میں رونے سے باز نہیں آرہا تھا میری پوری زندگی میری آنکھوں کے سامنے سے گزر رہی تھی. کیونکہ میں نے اس کو ختم کرنے کا سوچ لیا تھا. میں کچھ بھی سمجھ نہیں پارہا تھا اور خود کو سمبھال نے کے قابل نہیں تھا. میری زندگی ایسی گہری تاریکی سے بھری ہوی تھی ، مجھے کوئی راستہ نہیں نظر آرہا تھا . میں برباد ہو، گیا یہ ایک ڈراونا منظر تھا جیسے ایک دیوار میرے سامنے کھڑی تھی، بہت زیادہ بلند، جس سے میں روشنی نہیں دیکھ سکتاتھا. میں نے آسمان کی طرف دیکھا خدا سے کہا کہ میری مدد کرو مہربانی سے میری مدد کرو میرے لئیے کچھ کرو ورنہ میں خود کو اس بلڈنگ سے گرا دوں گا. میں یہی الفاظ بار بار دوہرا رہا تھا اس امید کے ساتھ کہ کہیں سے کوئی مدد مل جائے.

مجھے تو زرا سکون میسر نہیں آرہا تھا اور میں اس درد کو اور نہیں برداشت کرسکتا. میں تشدد کو مستحکم کر رہا تھا اور مجھے اس کے خاتمے کا فیصلہ کرنا پڑا تھا. ،اچانک میرے دل نے سکون کی سانس لی. میرے آنسو تھم چکے تھے اور کچھ آواز سنی. میں آپ کو ان حیرت انگیز لمحات کے بارے میں بیان نہیں کر سکتا تھا جو میرے گزر رہے تھے. میں نے اندھیرے میں روشنی کی کرن نظر آئی جو میرے لئیے ایک اچھی خبر تھی. اس کے بعد میں سونے کو چلا گیا. جو میرے ساتھ ہوا تھا اس رات کے بعد میری زندگی ہی تبدیل ہوگئ کیونکہ جس کے حضور میں نے دعا کی تھی میرا

پہلی .تھا قیمتی کتنا لئے میرے لمحہ یہ کہ بتاؤں کیا اب .گیا چھو کو دل کے خدا ہونا غمزدہ اور رونا کیں برداشت مصیبت اتنی کے تک یہاں .تھا مشکل کرنا یقین وقت اس کہ ہو سکتے سمجھ آپ چیز .تھا میں سکون میں بعد کے اس

کہ تھا سنا نے انہوں تھا رہتا میں کیلیڈونیا جو کیا فون کو دار رشتے ایک اپنے نے میں بعد کے اس جو .گزاروں وقت کچھ پاس کے ان میں کہ دیا زور مجھے نے انہوں .ہوں رہا جی میں حالت کس میں .تھا چاہیے کرنا پہلے مہینے کچھ مجھے

کچھ سے شہر دارالحکومت اپنے کہ جو گئی دی بناکر جھونپڑی ایک میں ڈومبیا مجھے نے انہوں .تھا پر فاصلہ

مختلف کہیں سے آرام عش جگہ وہ کہ دیکھا تو گیا پہنچ وہاں جب کریں یقین میرا .گیا چلا وہاں میں .تھی کھلی کھلم چیز ہر تھا نہ موجود خانہ غسل اور روم باتھ کوئی پر یہاں .تھی

سے سب کے پرپیگنان جنوب کے فرانس اور ساتھ کے پیسے ساتھ کے کار خوبصورت ایک میں کیا استعمال طرح کس تھےکہ جانتے نہیں ساتھ کے پیسے اور تھے رہتے میں علاقے فطری پسند جو تھا رہا رہ میں جگہ ایک اب میں ساتھ، کے ہولڈرز شریک اور مالک کے کمپنی سابق ، جاے پرجاتیوں سیلڈیونونی نئی کی درختوں) ہے نہیں سہولت جدید میں وسط کے ئزدیفر با اور نیاولیس .(درمیان کے

ایک میں .ہوں جانتا میں جوکہ ہوسکتا نہیں برا کچھ کبھی کہ ہوں کرتا قبول کو حالات ان میں لیکن دیکھا طرف کی آسمان نے میں تھا موجود پر فاصلے کے کلومیٹر30 سے جگہ میری جو گیا پر دریا "دو لوٹا واپس میں زندگی میری کچھ سب میرا مجھے اور سکھا مجھے خدا اے " کہا اور

بہت جو کی ملاقات سے بھائیوں مسیحی وہاں اور گیا میں چرچ میں .تھیں لگیں بدلنے چیزیں تر تمام بھی خود میں اور تھے کررہے محسوس میں امن کو خود پر وہاں وہ .تھے رہے دے دکھائی خوش سگریٹ مختلف تین اور تھا کرتا نوشی سگریٹ میں .تھا ہوا بنا غلام کا چیزوں سی بہت میں لیکن ماحول ایسے میں کیونکہ تھا خطرناک ہی نہایت لئیے کے دل جو تھا جاتا پی میں دن ہی ایک پیکٹ .تھا کررہا کام روز ہر اندر کے دل میرے خدا لیکن تھا آیا سے

اپنی نے جس ہے سکتا کر معاف وہی .دے کر معاف مجھے کہ کہا سے خدا ایک اسی نے میں پھر جو ہوں رہا کر بات میں بارے کے المسیح یسوع خداوند میں .دی دے کے ہچکچاہٹ کسی بنا زندگی .ہے محافظ میرا

شروع لکھنی کہانی کی زندگی اپنی نے میں سے دن اسی اور کردیا حوالے کے اس کو خود نے میں .دیا بھیج واپس میں زندگی پرسکون مجھے نے جس .کی

ہو سکتا کہہ یہ میں تھا ہوا جھگڑا مجھے نے جنہوں لیا بچا سے حالات برے تر تمام مجھے نے اس بڑی سے المسیح یسوع میری کیونکہ آج، .نکالہ سے جگہ جیسی جہنم مجھے نے اس کہ ہوگیا آزاد سے طور مکمل سے زنجیروں کی موت میں .ہوی گفتگو خوبصورت.

" دو لوٹا واپس ماضی ہوا کھویا میرا مجھے خدا اے "

ساتھ کے جس دی بیوی انگیز حیرت ایک مجھے نے اس .دیا مطلب نیا ایک کو جان میری نے خدا کیلئے چرچ میرے مجھے خدا .ہوں رہا رہ میں کیلیڈونیا نیو سے سال 20 میں .ہیں بیٹیاں دو میری تھا عزم اور ایک کا ملنے پاس میرے ساتھ کے چرچ لیکن .ہے کررہا استعمال .

میرے نے اس کچھ جو اور تھا ہوا ساتھ میرے کچھ جو بلایا لئے کے دینے گواہی مجھے نے خدا صرف کا اس ہے لکھا نے میں کچھ جو .کروں پرچار وقت ہر جگہ ہر کا اس میں تاکہ .کیا لئیے لئے میرے نے خدا لیکن تھا، گیا پھنس میں مصیبت بڑی بہت میں کیونکہ ہے ہوتا ظاہر حصہ ایک بچایا سے موت ابدی مجھے نے اس ہے، کیا کچھ بہت.

، کی ملاقات سے والد اپنے نے میں تھا، رہا کر سفر گرد ارد کے فرانس میں کہ جیسا میں، 2008 آپ کیا تھا، لڑکا چھوٹا سالہ 7 صرف میں جب تھی، دی دھمکی کی کرنے قتل اسے نے میں چونکہ مکمل اور چوما اسے کیا، قبول اسے نے میں تو دیکھا اسے نے میں جب بجائے، کے اس ہے؟ یاد کو ہے نہیں غصہ یا نفرت کوئی کیلئے اس پاس میرے اور ہیں میں رابطے ہم اب .دیا کر معاف پر طور. کر یاد بھی اب میں جو ہوں کرتا محبت سے ان میں باوجود کے مصیبتوں تمام ان برعکس، کے اس ہے سکتا کر نافذ کو تبدیلیوں کی طرح اس ہی خدا صرف .ہوں سکتا.

جا کی گوئی پیش کی تبدیلی کی واقعات سے کون .دیا بدل میں محبت حقیقی کو نفرت اپنے نے اس آج تو تھا، کیا نہیں قبول میں زندگی اپنی کو یسوع نے میں اگر کہ ہوں جانتا یہ میں لیکن تھی؟ سکتی ناقابل زندگی لئے کے ناانصافی اور ظلم زیادہ بہت مسٹر، کیونکہ لیتے نہیں پڑھ کہانی میری آپ ہوگا کردیا ختم اسے نے میں اور .تھی گئی ہو برداشت.

پر طور خاص اور گے پڑھائیں کر پڑھ مجھے جو ہوں چاہتا کرنا بات سے لوگوں تمام ان میں اب، جو ہیں، رہے جا ستائے باعث کے پسندی انتہا مصیبت، بڑی جو سے لڑکیوں اور لڑکے نوجوان پابند سے طرف کی آواز کچھ جو ہیں، ہوتے رہے آ کرتے محسوس نزدیک اپنے آہستہ آہستہ کو موت 6:12 افسیوں ہے، کرتی بیان مقدس بائبل .گے سکیں کر نہیں حاصل آزادی اکیلے آپ ہیں،

اِس اور والوں اِختیّار اور والوں حُکُومت بلکہ ہے کرنا نہِیں کُشتی سے گوشت اور خُون ہمیں کِیُونکہ"
-"ہیں میں مقاموں آسمانی جو سے فَوجوں رُوحانی اُن کی شرارت اور حاکِموں کے تارِیکی کی دُنیا

قیادت کی آپ وہ کہ کہتے سے اس اور ہو کرتے رجوع طرف کی خدا سے دل سچے تم اگر لیکن
جس اور دو دے جان اپنی میں ہاتھ کے اس دکھائے، راستہ سہی کو آپ اور سکھائے کو آپ کرے،
کو ہاتھوں آپنے خداوند کہ ہو سکتے کر یقین کا بات اس آپ تو کیا، آزاد کو آپ سے غلامی کی چیز
آپ کھوئیں، نہ کو امید .گا کرے آزاد کو آپ اور گا سبھالے کو آپ ہاتھ کا خدا .گے کھولیں کیلئے آپ
گا چاہوں بتانا کو آپ اب میں .گی ہو فتح کی خدا کے آپ بلکہ ہوگی نہیں گرفت کی جہنم پر زندگی کی
.دیں رکھ میں ہاتھ کے خدا کو زندگی اپنی بھی، آپ .ہیں دہ تکلیف سے وجہ کی بیماری جو وہ کہ
ہم کیونکہ گے دیں چھوڑ کو زمین اس ہم ہیں نہیں میں کنٹرول کے دن اس اور مستقبل اپنے ہم یقینا،
وعدے ساتھ ہمارے نے خدا لیکن ہوگا، کرنا قبول اسے ہمیں اور ہیں رہے گزار ایام اپنے یہاں صرف
ہیں کیے

ہے ضروری کرنا غور پر کلام کے خدا میں آیت اس تو آیا نہیں وقت کا آپ اگر اور

نے ہم کیاپر برداشت کو غموں ہمارے اور لیں اٹھا مشقتیں ہماری نے اس بھی تو 5-4 :53 یسئیاہ
گیا کیا گھایل سے سبب کے خطائوں ہماری وہ حالانکہ سمجھا۔ ستایاہوا اور کوٹا مارا کا خدا اسے
پائیں۔ شفا ہم سے مارکھانے کے اس تاکہ ہوئی سیاست پر اس لئے کے سلامتی ہی ہماری اور

اور بھی زبور 103: 1-6

مُبارِک کو نام قُدوُّس اُسکے ہے میں مجھ کچھ جو اور کہہ مُبارِک کو خُداوند ! جان میری اَے
ساری تیری وہ کر نہ فراموش کو نعمت کِسی کی اُس اور کہہ مُبارِک کو خُداوند !جان میری کہے۔اَے
وہ ہے۔ بچاتا سے ہلاکت جان تیری وہ ہے۔ دیتا شِفا سے بیماریوں تمام تجھے وہ ہے۔ بخشتا بدکاری
آسوُدہ سے چیزوں اچھی اچھی بھر عُمر تجھے وہ ہے۔ رکھتا تاج کا رحمت و شفقت پر سر تیرے
عدل اور صداقت لئے کے مظلوموں سب خُداوند ہے۔ ہوتا نَوجوان سِر از مانند کی عقاب ہے۔تُو کرتا
بیماری اس کو آپ اور آئے میں جسم،دل کے آپ وہ کہ کہیں سے یسوع خداوند ہے۔ کرتا کام کے
واقعی آپ کہ ہیں رہے کر وعدہ یہ کیونکہ رہو قائم میں خداوند سے اعتماد آپ .جائے کیا آزاد سے
خدا صرف لیے کے کرنے حاصل کو خدمت اپنی کہ ہے اچھا یہ .ہیں سکتے دے گواہی میں زندگی
خوب یہ 3:26 نوحہ "ہے اچھا کرنا انتظار سے سنجیدگی لئے کے نجات کی خدا " .کریں انتظار کا
کے درد کو اس میں ۔کرے اِنتظار کا نجات خداوندکی سے خاموشی اور رہے اُمیدار آدمی کہ ہے
گواہی اس میں اور .ہے کیا تجربہ کا شفا بار کئی میں زندگی اپنی نے میں کیونکہ ہوں سکتا بتا ساتھ
.ہوں چاہتا کرنا بند کو کتاب اس کرکے اشتراک کا

2005 میں، میں شدید بیمار ہو گیا. میں اتنا شدید بیمار ہوا کہ مجھ سے گردن بھی ہلائی نہیں جارہی تھی. یہاں تک بنا بستر سے اٹھے کئی دن بستر پر لیٹا رہا. میں ختم ہو گیا تھا اور میرے دماغ میں درد اتنا شدید ہو رہا تھا کہ میں اپنی آنکھوں کو کسی بھی طرف کو کھول نہیں سکتا تھا، کیونکہ اس روشنی کی وجہ سے جس نے مجھے چراغ دیا اور درد میں اضافہ ہوا. میں نے کھانے کے بغیر کئی دن گزارے ہیں.

میں نے اہم یادوں کے نقصانات کا آغاز، کیا میں اس دن کو یاد نہیں کر سکتا، میں الجھن میں تھا اور وقت مجھے بات کرنے میں زیادہ مشکل ہورہی تھی. میری سب سے بڑی بیٹی نے ہمارے خاندانی ڈاکٹر کو بلایا جو فوری طور پر میرے بستر پر آیا. انہوں نے ایک دماغ کے ٹیومر کو شکست دی اور مجھے ہسپتال کے راستے سے نکال دیا جہاں میں نے بہت سے امتحانات (سکینروں، لکڑی پٹچر وغیرہ وغیرہ) کو خارج کر دیا.

بعد، کچھ دیر بعد ایک ڈاکٹر آیا اور میری بیوی بھی میرے ساتھ تھی اور اس نے بیماری کی تشخیص کی، ایک "میننگوکوکل سیپٹیسیمیا" دیا. اس نے مجھ سے بات چیت کرنے کی کوشش کی اور مجھے بتایا کہ یہ بہت سنجیدہ مسلہ تھا اور وہ 15 دن کے لئے اینٹی بایوٹک کا ایک بہت بڑا کورس پیش کرے گا. وہ ابھی تک ان کے امتحان نہیں دے سکا اور اعلان کیا کہ اثرات کے بعد شدید ہوسکتا ہے.

اینٹیوائرس کی دریافت سے پہلے، اس قسم کی میننگائٹس کے نتیجے میں 70 فی صد تک بڑھ گیا اور جو لوگ زندہ رہنے والے شدید نیوروپسیولوجیاتی نتائج سے متاثر ہوئے تھے.

میری بیوی اور میں نے ہمیشہ یہ خیال کیا تھا کہ ہمارے خاندان کے ڈاکٹر کے ساتھ ساتھ نیورولوجسٹ نے ہمیں پوری سچائی سے نہیں بتایا تھا. کل تنہائی میں انہوں نے مجھے اپنی بیماریوں کی سنجیدگی سے متعلق اپنے بارے میں بولا جس نے مجھے متاثر کیا.

اس کے بعد، ڈاکٹر نے مجھے اس چھوٹے سے کمرے میں دوڑھ مربع میٹر بڑے میں ڈال دیا، کل تنہائی میں. نرسوں اور معاونوں میں ماسک اور دستانے ڈالے جائیں گے. میں محسوس کرتا ہوں جیسے میں نے دوبارہ اینٹیسیا نو لیا.

وہاں میں کئی گھنٹوں تک تنہا رہا میں نے بےبسی کی حالت میں کہا میرے خداوند تو ہی میرا محافظ ہے مجھے شفا دے. میرے ساتھ جو کچھ ہورہا تھا اس میں سکون سے محسوس کر رہا تھا. دو روز کے بعد انہوں نے مجھے سروس روم سے نیورولوجسٹ روم میں منتقل کر دیا خوش قسمتی سے میری ملاقات ایسے ڈاکٹر صاحب سے ہوئی جو مجھے کاروباری لحاظ سے جانتا تھا.

اس نے مجھ پر اپنی تمام توجہ دی اور اس کے بعد بہت سارے معاملات کو سلجھانے کی کوشش کی. تاہم جس طرح وقت گزرتا گیا میرے خاندان اور لوگ کے میرے مسیحی بھائیوں نے بہت دعائیں کیں. جس ڈیپارٹمنٹ میں میں زیرعلاج تھا اس سٹاف کی بدولت میں دن بدن صحت مند ہورہا تھا چند ہفتوں کے دوران جو میرا علاج ہوا اس سے میں پہلے سے بہتر محسوس کر رہا تھا.

بخشی تندرستی صحت مجھے اسنے کہ تھی سے طرف کی خداوند میرے وہ تھی آرہی بہتری جو یہ
کا کروانے MRI سے آسٹریلیا اور .تھے رہے دے نہیں اجازت کی جانے گھر مجھے ڈاکٹر لیکن
.نہیں کہ ہوں ہوچکا یاب صحت پر طور مکمل میں کہ سکے ہو معلوم تاکہ تھے رہے دے مشورہ

مکمل یابی شفا کہ تھا نہیں شک کوئی لئے ہمارے تھے، چاہتے جانا میں ہی نہ اور بیوی میری نہ
.دیا نہیں تک موقع کا کرنے فیصلہ ہمیں اور کیا اصرار نے انہوں لیکن ہے، ہوگئی

کوئی لئے ہمارے بعد، کے اس اور گئے پڑے ٹیسٹ تمام اور پہنچے، آسٹریلیا ہم بعد دن کچھ لہذا،
اعلان نے اس تھا، لئے کے پڑھنے نتائج کے آئی آر ایم میں دفتر ہمارے جو پروفیسر تھا، نہیں تعجب
حیران ہمیں الفاظ کے اس .میں بعد کبھی پھر ہی نہ اور نشانات کے میننگائٹس نہیں اور کوئی کہ کیا
خدا کہ ہے، گہری بات یہ میں دلوں ہمارے تھے، جانتے ہی سے پہلے ہم کیونکہ تھے رہے کر نہیں
دفتر کے طرح اس میں کہ جیسا تھا، چاہتا میں جسے چیز ایک .تھا کیا آزاد پر طور مکمل مجھے نے
".ہیں اچھے کتنے آپ ..... شکریہ کا آپ خداوند ..... ہے رہا چل آج جو" تھا گیا بیٹھ میں

ہیں رکھتے بھروسہ پر اس آپ اگر .ہیں سکتے کر آزاد اور پاک کو خود سے بیماری ہم طرح اس
خدا پھر ہے، مرضی کی اس تو ہے ہوتا ایسا اگر اور سنے دعا وہ تاکہ ہیں کرتے دعا سے اس اور
.گا کرے منتقل کو اس

میری خداوند کہ گا کروں بیان میں کتاب دوسری ایک ہی جلد میں تو دی، اجازت کی اس نے خدا اگر
دوسرے سے بہت اور .تھی رہی مر میں بازوؤں میرے وہ جب لایا کیسے میں زندگی واپس کو بیٹی
.برکات الٰہی اور معجزے،شفائیں

جیسے گا سکھاوں کرنا بات سے خدا کو آپ میں کرنا، بند ساتھ کے دوسرے ایک کو لمحوں ان اور
.دکھایا کو آپ نے میں کہ

ہم شراب، منشیات، اور ہیں پابند کے رسموں ہودا بے اور جذبات آپ اگر ہیں، دہ تکلیف آپ آج، اگر
پرستی، جنس

اپنا نے آپ .ہے آسان بہت کرنا یہ اور ہوں دیتا مشورہ کا کرنے رجوع طرف کی خداوند کو آپ میں
بچا سے گناہوں میرے مجھے اور دے کر معاف مجھے خداوند ہے کہنا اور ہے دینا کو خداوند دل
بھروسہ پورے کو آپ میں اور .ہے کرتا محبت قدر کس سے آپ خداوند کہ دیکھنا بعد کے اس .لے
.ہے کرتا تبدیل کیسے زندگی ساری کی آپ خداوند کہ ہوں کہتا ساتھ کے

.کرو مدد میری اور آو ہے، محافظ میرا جو تو خداوند، والے کرنے رحم " کہو یہ

پریشانیوں میری ہے،تم کیا پیدا مجھے تونے سے جب ہو، جانتے بہتر زیادہ سے دوسروں مجھے تم
تم مجھے نے جس بچا سے مصیبت اس ہر لے بچا سے مصیبتوں تمام ان مجھے آکر ہو، جانتے کو
کو گناہوں میرے دے، دکھا راستہ سیدھا مجھے اور دے کر تبدیل کو زندگی میری تھا، رکھا دور سے
آمین."سکھا تک ایام آخری مجھے اور دے فرما معاف

بچائی زندگی میری نے جس ہوں رہا کر پذیر اختتام ساتھ کے عظمت کی خداوند کو کتاب اس اب میں.

لکھ نہیں کچھ میں .دی زندگی ہمیں سے وصیلہ کے بیٹے اپنے نے جس کریں یاد کو خداوند ہم اب آو مجھے نے خداوند اور ہوں خوش بہت میں آج .ہوتا ملا نہ سے خداوند اور مرجاتا میں اگر تھا سکتا کے خداوند کو خود سے خوشی بڑی نے میں اور بتایا اوپر تمہیں نے میں .دی پیدئش زندگی،نئی نئی کیا وقف لئے.

سے مشکلات اور ظلم جو ہیں موجود بھی پر زمین اس ہم کیونکہ ہیں گزرتے سے وقت مشکل ہم یقینا ہے، بھرپور

مدد ہمیشہ وہ ہے، ساتھ ہمارے ہمیشہ خوشی حقیقی اور سلامتی کی خداوند کہ ہیں جانتے ہم لیکن کرتے حاصل زندگی خوبصورت اور پرامید سے طرف کی خداوند ہم ہے، رہتا تیار لیے کے کرنے ہیں.

ایمان پر اس جوکوئی کہ تا دیا بخش بیٹا اکلوتا اپنا نے اس کہ رکھی محبت ایسی سے دنیا نے خدا" پاۓ زندگی کی ہمیشہ بلکہ ہو نہ حلاق لاۓ"

آیت16 باب 3 یوحنا

"کرلو ملاپ میل سے خدا کہ ہیں کرتے منت سے طرف کی المسیح ہم "

آیت 20 باب 5 کرنتھییوں 2

ہوا اختتام کا کہانی کی زندگی میری.....-

مسیحی دوسرے تم اگر .سکوں کر مدد کی آپ میں اگر .تو چاہیں پوچھنا سوال کوئی سے مجھ آپ اگر کریں رابط ساتھ میرے کے ہچکچاہٹ بغیر آپ تو کو چرچ ہمارے یا تو ہو چاہیے ملنا کو بھائیوں.

ہیں سکتے کر میل یا میل ای ہمیں آپ الاوعہ کے اس.

temoignagewilliam@gmail.com or : William THERON BP 14514 98803 Noumea Nouvelle Caledonie.

پتہ کا چرچ ہمارے :

Eglise évangélique Nouméa Nouvelle Calédonie.

کے خدا ھم کہ تا بھجیں ریکویسٹ فرینڈ ایک پر بک فیس مجھے آپ کے ہچکچاہٹ کسی بغیر سکیں پہنچا تک آپ عجائبات.

https://www.facebook.com/William.theron 7

شکریہ خصوصی :

Juliana Tessier,

Pastor Michel Pimbé,

My Wife Dévy,

Wayaguiné Méglia,

Aline Antouard and

Pastor Abdillahi Farah

تا سے زریعہ کے دعاوں اپنی سے، کاری اصلاح قیمتی اپنی کی مدد میری نے جنھوں کا سب ان اور
خداوند دہندہ نجات ہمارے جلال و عزت سارا بیشک .آسکے میں وجود معرض کتاب کی گواہی یہ کہ
ہے کا المسیح یسوع.

مشکلات کی بچپن اپنے کو آپ میں ہوا پیدا میں ویلنشینز شہر کے فرانس کو 1964 فروری 15 میں
روزانہ کو ماں میری اور میں تھا معمول کا روزانہ تشدد جہاں .ہوں بتاتا کہانی کی خاندان غمزدہ اور
تھا جاتا پیٹا مارا.

تکلیف کا زندگی ہماری یہ نکلی بھاگ سے گھر میں حالت کی مجبوری ساتھ کے بچوں تین ماں میری
زیادہ میں عمر چھوٹی بہت کیلئے دینے کچھ کو والوں گھر اپنے مجھے .تھا دور والا غربت اور دہ
کی کاریوں غلط اپنی بعدازاں مگر گیا بن مین بزنس کامیاب میں ہی ساتھ کے اس .پڑی کرنی محنت
تھا گیا گر میں ذلتوں اور گمراہی سے وجہ.

بدلنا کو زندگیوں اپنی سے کوشش اور محنت جو ہے امید کیلئے لوگوں تمام ان مقصد کا کتاب اس
ہیں چاہتے تبدیلی اصل اور حقیقی جو ہیں چاہتے.

خیرخواہ کا آپ

تھرون ولیم

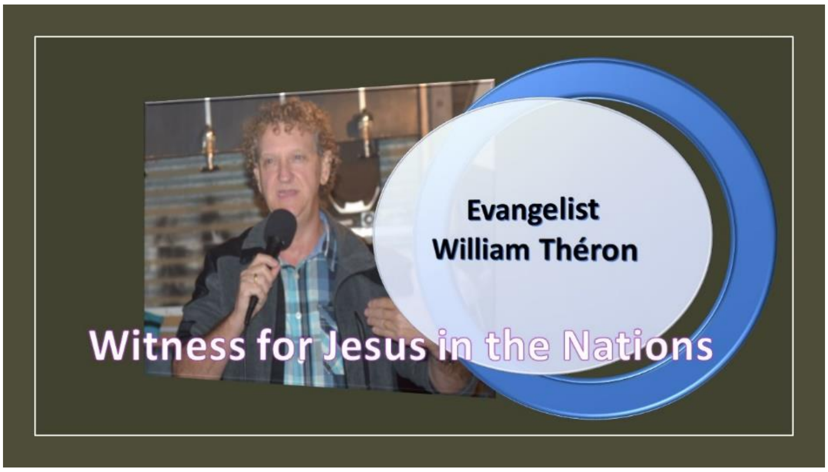

انگریزی میں حوصلہ افزا کی ایک مفت کتاب ڈاؤن لوڈ کریں

ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے تصویر پر کلک کریں

download free book of advice to walk with Jesus

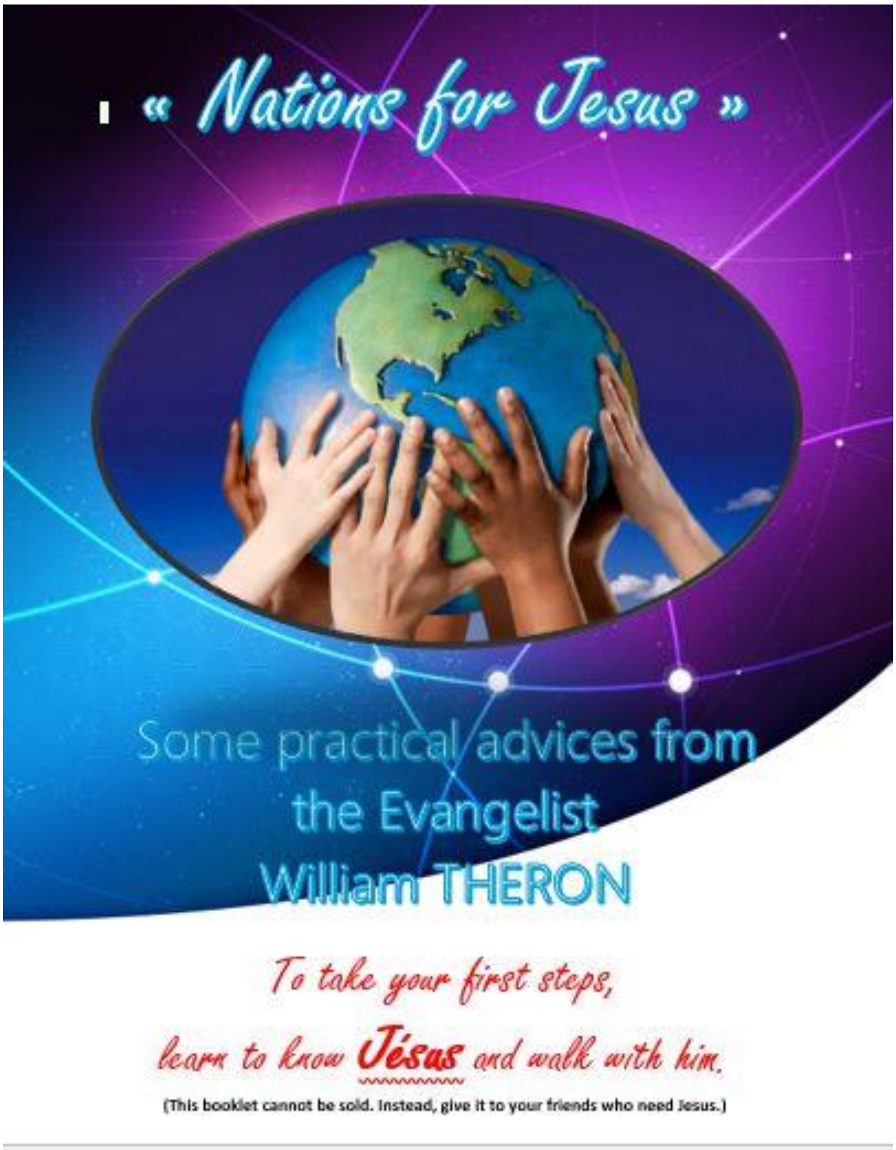

CLICK HERE